ایک ٹیلی ویژن جرنلسٹ کے سوالات کے جوابات

☆.....البانیہ سے آئے ہوئے ایک ٹیلی ویژن چینل (Vision Plus) کے صحافی Rudolf Ciku رودولف سیکو صاحب نے حضور انور سے درج ذیل سوالات کئے۔

☆.....البانیہ میں مذہبی آزادی اور ہم آہنگی ہے۔ کیا خلیفہ اس بات کو جانتے ہیں اور ان کے اس کے متعلق کیا تاثرات ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر البانیہ کے لوگ اتنے کھلے دل کے ہیں تو یہ بہت اچھی بات ہے۔ اصل چیز انسانی قدریں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو بندوں کو یہی حکم دیا ہے کہ میرا حق ادا کرو اور دوسری مخلوق کا حق ادا کرو۔ مذہب کا معاملہ تو دل کا معاملہ ہے اور اس میں کسی قسم کے جبر کی اجازت نہیں۔ اسلام اگرچہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ آخری اور کامل شریعت ہے، لیکن یہ ہرگز نہیں کہتا ہے ہر ایک کو زبردستی مسلمان بناؤ۔ جس کا دل چاہے مانے اور جس کا دل نہ چاہے وہ بیشک نہ مانے۔ انسان کم از کم مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کر کے اور بنیادی انسانی اقدار کا قیام کر کے ایک حصہ کو تو قائم کرے۔ مذہبی Pluralism بہت اچھی بات ہے۔ یہی صورتحال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھی جبکہ یہود، عیسائی اور دیگر مذاہب آزادی کے ساتھ رہا کرتے تھے۔

☆.....البانیہ میں بھی جماعت احمدیہ قائم ہے۔ البانین لوگوں کا اس جماعت میں کیا کردار ہے اور حضور کی ان سے کیا توقعات ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جواباً فرمایا کہ میں جماعت سے وہی توقعات رکھتا ہوں جو دنیا کی باقی جماعتوں سے ہیں، یعنی یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے احکامات کی پابندی کریں۔ وہ احکامات کیا ہیں؟ یہی کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کریں اور مخلوق کا حق ادا کریں اور بے نفس ہو کر اس کی خدمت کریں۔

☆.....ابھی حال ہی میں کیتھولک چرچ نے ایک تقریب کے ذریعہ Mother Teressa کو Saint کا درجہ دیا ہے۔ حضور کے اس کے متعلق کیا تاثرات ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جواباً فرمایا کہ جہاں تک اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی اور انسانیت کی بے لوث خدمات کا تعلق ہے Mother Teressa نے بے مثال نمونہ پیش کیا ہے۔ اگر عیسائیت انہیں اپنی رسم و رواج کے مطابق کوئی درجہ دینا چاہتی ہے تو وہ دیں۔ بہرحال اپنی ان خدمات کی وجہ سے کوئی بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کے سامان کر دے۔

☆.....Rudolf Ciku کا آخری سوال یہ تھا کہ کیا آپ کا پلان ہے کہ آپ البانیہ تشریف لائیں؟

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مستقبل قریب میں تو ایسا کوئی پلان نہیں ہے۔ لیکن میری دعا ہے اور البانین احمدی بھی دعا کرتے ہیں کہ انشاء اللہ میں جلدی وہاں آؤں۔